احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

ہفتہ 7- اگست 1999ء - 24 ربیع الثانی 1420 ہجری - 7- ظہور 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 177

چغل خوری کا نقصان

حضرت حذیفہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا

(صحیح بخاری کتاب الادب باب مایکرہ من النمیمة)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء کے موقع پر خواتین سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب 31 جولائی 1999ء

احمدیت کا درخت ہی وہ درخت ہے جسے میٹھے پھل لگتے ہیں

غیبت، چغل خوری، بدظنی، فحش کلامی سے بچنے کی پر زور تلقین

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

قسط اول

اسلام آباد- برطانیہ 31- جولائی 1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے 34 ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز اسلام آباد (سرے- برطانیہ) میں خواتین کی مارکی میں تشریف لے جا کر ان سے خطاب فرمایا۔ تلاوت اور نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ نے پاکستان کے وقت کے مطابق تین بج کر 55 منٹ پر خطاب کا آغاز فرمایا جو پونے پانچ بجے تک جاری رہا اس طرح سے حضور ایدہ اللہ نے 50 منٹ خطاب فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمایا کہ آج کے اس جلسہ میں چالیس ممالک سے خواتین تشریف لائی ہیں۔ جرمنی سے ایک ہزار سے زائد۔ پاکستان سے 241، انڈونیشیا سے 20 فلسطین سے 25، امریکہ سے 100، کینیڈا سے 88 اس کے علاوہ ناروے، ہالینڈ، قازقستان، سوئٹزرلینڈ، سویڈن، کینیا، ہندوستان، جاپان، ماریشس، غانا، متحدہ عرب امارات، آئرلینڈ، تھائی لینڈ، بوسنیا، گیمبیا، سپین، یمن، اومان اور ساؤتھ افریقہ وغیرہ بہت سے ممالک سے خواتین تشریف لائی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آج کی تقریب میں جن آیات قرآنی کی تلاوت کی گئی ہے انہی کے تسلسل میں آنحضرت ﷺ کے ارشادات بیان کرتا ہوں۔ آنحضرت ﷺ کے ارشادات بہت مختصر مگر بہت گہرے ہوتے ہیں۔ ان میں عرفان کا سمندر موجود ہوتا ہے۔ یہ آنحضرت ﷺ کی شان ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح نے آنحضور ﷺ کے ارشادات مبارکہ بیان کرتے ہوئے حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت کردہ حدیث بیان فرمائی کہ انسان اگر بے خیالی میں بھی کوئی ایسی بات کرے جو اللہ کو پسند آئے تو اللہ اس کے درجات بے حد بلند کر دیتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا بے خیالی کی بات میں بھی نفسیات کا گہرا دخل ہوتا ہے۔ دل میں اچھی بات ہوگی تو باہر آئے گی۔ دوسری طرف یہ بھی بات ہے کہ بعض اوقات انسان لاپرواہی سے بری بات کر بیٹھتا ہے دل میں ارادہ نہیں ہوتا۔ ایسی باتوں سے بچنا چاہئے۔ ایک اور حدیث کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے نجات کے تین ذرائع بیان فرمائے۔ اور فرمایا اپنی زبان کو روک کر رکھو۔ وہی بات کہو جو واقعی سچی ہو۔ تیرا گھر تیرے لئے کافی ہو۔ حضور ایدہ اللہ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا جن کو گھروں میں سکون ملتا ہے ان کے لئے ان کا گھر ہی کافی ہوتا ہے اس لئے بتایا کہ وہیں پر تمہاری اور تمہاری اولاد کے لئے نجات کے سامان میسر ہوں گے۔ پھر فرمایا کہ اپنی خطاؤں پر آنسو بہاتے رہو۔

ایک اور حدیث میں ذکر ہے کہ بدترین آدمی وہ ہے جو دو منہ رکھتا ہو۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ایک سے بات کرنے کے لئے ایک منہ ہو اور دوسرے سے بات کرنے کے لئے دوسرا منہ۔ ایک سے کچھ کہے دوسرے سے کچھ اور تو وہ بڑا منافق ہوگا۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ بڑی بیماری ہے اس سے بچنے کے لئے اپنا جائزہ لیتے رہیں۔

چغل خوری کی عادت

حضور ایدہ اللہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان فرمائی کہ چغل خور جنت میں نہیں جا سکے گا۔ حدیث میں ذکر ہے طعنہ زنی کرنے والا، دوسرے پر لعنت کرنے والا، فحش کلامی کرنے والا اور یاوہ گوئی اور زبان درازی کرنے والا بھی جنت میں نہیں جائے گا۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا لعنت تو مباہلے میں بھی کی جاتی ہے۔ ایسی لعنت کا ذکر نہیں ہے۔ بلکہ عام گفتگو میں لعنتیں ڈالتے رہنا مراد ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی حدیث ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں سے بعض بظاہر مومن ہیں مگر ایمان ان کے اندر راسخ نہیں۔ ان کو متنبہ کرو کہ کسی کو تکلیف نہ دیں۔ جو عیب کی جستجو میں ہوتا ہے اللہ اس کے عیوب دوسروں پر کھول دیتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا جب دوسروں کے عیوب بیان کرو تو یاد رکھو تمہارے اندر بھی عیب ہیں جو خدا کی ستاری کے پردہ میں ہیں۔ وہ عیوب جو پہلے دکھائی نہیں دیتے تھے وہ لوگوں کو دکھائی دینے لگ جائیں گے۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دوسرے کی آنکھ کا تنکا بھی نظر آجاتا ہے اور اپنی آنکھ کا شہتیر بھی بھول جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا اس کا مطلب یہ ہے کہ جتنی برائی تمہیں اپنے بھائی کی دکھائی دے رہی ہے اس سے زیادہ برائی تمہارے اندر ہے۔ اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہو۔ کھوج لگاؤ تو ویسی ہی برائی یا اس سے بھی بڑی برائی تمہارے اندر موجود ہوگی۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس بارے میں بہادر شاہ ظفر کا یہ شعر بہت برمحل ہے۔

نہ تھی حال کی جب ہمیں اپنے خبر رہے دیکھتے اوروں کے عیب وہنر
پڑی اپنی برائیوں پہ جب نظر تو نگاہ میں کوئی برا نہ رہا

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام میں سے ایک شعر بیان فرمایا

بدی پر غیر کی ہر دم نظر ہے
مگر اپنی بدی سے بے خبر ہے

احباب جماعت کی خدمت میں
ضروری گذارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گذشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔

چونکہ یہ شعبہ مشروط بامد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب جماعت کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ اور براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اسیران راہ مولا کیلئے
خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ جملہ اسیران راہ مولا کی مشکلات کے ازالہ اور ان کی جلد باعزت بریت کیلئے خصوصی دعا کریں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے عزیز واقارب کو بھی اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

مطالعہ کتب برائے خدام

○ خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ اگست 99ء میں حضرت مسیح موعود کی کتاب "شہادۃ القرآن" مقرر کی گئی ہے۔ خدام کثرت سے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ قائدین سے نگرانی کی درخواست ہے۔

(مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر70

حضرت مسیح موعود کی عالم رؤیا میں حیرت انگیز رہنمائی

حضرت راجہ عطا محمد صاحب رئیس اعظم باڑی پورہ وادی کشمیر کے ان قدیم عشاق احمدیت میں سے تھے جنہوں نے 1898ء سے قبل قادیان دارالامان میں حضرت امام الزمان کے مقدس ہاتھ پر بیعت کی۔ آپ پہلے ریاست میں تحصیلدار تھے پھر گلگت کے ڈپٹی کمشنر بنے۔ آپ کے ذریعہ بہت سی سعید روحیں حلقہ بگوش احمدیت ہوئیں۔ قریباً ستر سال کی عمر میں انتقال کیا۔ آپ کا مزار مبارک چک ایمرج (نزد باڑی پورہ) میں ہے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے قلم سے آپ کی زندگی کا ایک نہایت ایمان افروز واقعہ ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے آپ تحریر فرماتے ہیں:-

"حضرت راجہ عطاء محمد خان صاحب مرحوم کے تذکرے میں اس واقعہ کا بیان کر دینا بھی فائدہ سے خالی نہ ہوگا کہ جب راجہ صاحب پہلی دفعہ قادیان کی واپسی بمقام گڑھی حبیب اللہ خاں پہنچے۔ تو وہاں سے اپنے رفقاء سفر کو وطن کی طرف روانہ کر دیا۔ اور خود بمعہ اپنے فرزند راجہ یار محمد خان و فقیر خان ملازم گڑھی کے رئیس خانصاحب محمد حسین خان کے ہاں مقیم ہوئے۔ ان دنوں گڑھی کے قرب و جوار کے مخالفوں نے حضرت مسیح موعود کے برخلاف سخت زہر پھیلایا ہوا تھا۔ اور یہ فتویٰ دے رکھا تھا کہ احمدیوں کو لوٹنا اور قتل کرنا نہ صرف جائز بلکہ کار ثواب ہے۔ چنانچہ علماء کو جب یہ خبر ہوئی کہ راجہ عطا محمد خاں صاحب قادیان سے احمدی ہو کر آئے ہیں اور گڑھی کے خان کے ہاں مقیم ہیں تو انہوں نے خان کو جھوٹی باتیں حضرت مرزا صاحب کی طرف منسوب کر کے کہ وہ رسول اللہ کا منکر ہے۔ اور نیا دین اور نیا کلمہ بناتا ہے حج سے روکتا ہے۔ قرآن شریف کو کہتا ہے یہ غلط ہے ایسے بہتان لگا کر بہت جوش دلایا اور اسے اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ اسی رات راجہ صاحب اور ان کے ساتھیوں کو قتل کرادے۔ اور بڑا ثواب حاصل کر لے۔ خانصاحب بوجہ سادگی اور ناواقفی کے ان کے کہنے میں آگئے اور اپنے آدمیوں کو تیار کر دیا کہ رات ان ہر سہ کو قتل کر دیں۔ راجہ صاحب کو ان باتوں کی کچھ خبر نہ تھی۔ وہ تشفی سے سو رہے۔ مگر جب تھوڑی رات گزری تو انہیں حضرت مسیح موعود خواب میں دکھائی دیئے۔ اور حضور نے فرمایا کہ راجہ صاحب آپ کے قتل کا منصوبہ کیا گیا ہے آپ اسی وقت اٹھ کر یہاں سے چلے جائیں۔

چنانچہ آپ اٹھے اور اپنے ساتھیوں کو جگایا۔ اور چپ چاپ وہاں سے نکل کر رات کے وقت چلے گئے۔ جب تین چار میل نکل گئے تو ایک جگہ ٹھہر کر نماز فجر ادا کی۔ تو کیا دیکھا کہ خان صاحب گڑھی کا وزیر گھوڑا دوڑائے ہوئے آرہا ہے اور کچھ کھانا بھی ساتھ لایا ہے۔ اس نے دور ہی سے راجہ صاحب کو جان کی سلامتی کی مبارک باد دی۔ اور سارا قصہ دشمنوں کی شرارت کا سنایا۔ اور تعجب سے پوچھا آپ کو کیسے معلوم ہو گیا۔ اور کس طرح آپ کو وہاں سے چلا آنے کا خیال پیدا ہوا۔

راجہ صاحب نے خواب کا سب حال سنایا۔ جب دوبارہ راجہ صاحب قادیان گئے۔ تو پھر اسی خان کے پاس راستہ میں مقیم ہوئے اور خان نے اپنے اس پہلے فعل پر اظہار ندامت کیا۔ اور اپنی اس غلطی کا اعتراف کر کے راجہ صاحب سے معافی مانگی اور راجہ صاحب کی عزت مدارات میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔"

(اخبار الحکم 14 ستمبر 1934ء ص 8)

عہد نبوی میں شعراء کا جہاد

حضرت مولانا عبید اللہ بسمل صاحب رقمطراز ہیں۔

"میں چند روز یہاں دارالامان میں ٹھہرا۔ پھر رخصت طلب کی۔ ارشاد ہوا۔ مولوی عبید اللہ تمہاری طبیعت شاعری کی طرف مائل ہے۔ غزل گوئی اور قصیدہ گوئی چھوڑ دو۔ کوئی مثنوی لکھو تمہارا یہی جہاد ہوگا نبی کریم ﷺ کے عہد میں شعراء کا یہی جہاد ہوتا تھا۔ میں نے اس روز سے عشق و عاشقی کی غزلیں لکھنی چھوڑ دیں اور بعد میں اس ارشاد کی تعمیل میں (کتاب) "خاتم النبیین" اور "النص الصریح" لکھیں۔"

(الحکم 7 مئی 1939ء ص 4 کالم 3)

غزل

کاش اب تو زندگی میں ابتلاء کوئی نہ ہو
آزمائش کا کٹھن اب مرحلہ کوئی نہ ہو
چاہتا ہے دل مرا کہ پرسکوں ہو زندگی
رنج و غم، یاس و الم میں مبتلا کوئی نہ ہو
رقص فرما ہوں، بہاریں گلستاں میں چار سو
سب ہوں آسودہ گرفتارِ بلا کوئی نہ ہو
راستے ہموار ہوں اور منزلیں آسان ہوں
الجھنیں، پیچیدہ فکریں، مسئلہ کوئی نہ ہو
سوچتی ہوں میں کہ کیا ایسا کبھی ممکن بھی ہے
زندگی بھرپور ہو اس میں خلا کوئی نہ ہو
ہو پرکھ اہلِ وفا کی کس طرح سے پھر اگر
راہِ ہستی میں جو دشتِ کربلا کوئی نہ ہو
ہے فقط اہلِ وفا کو تو وفاؤں سے غرض
گرچہ یاں انکی وفاؤں کا صلہ کوئی نہ ہو
ایسا دل کس کام کا احساس سے عاری ہو جو
خواہشیں، جذبے، امنگیں، ولولہ کوئی نہ ہو
اسکو پانا ہے اگر تو اپنی ہستی کو مٹا
بیچ میں تیری اَنا کا سلسلہ کوئی نہ ہو
خواہ ٹوٹے مان یا کہ چوٹ بھی دل پر پڑے
پھر بھی بہتر ہے یہی لب پہ گلہ کوئی نہ ہو
آہ بھی نکلے تو پڑ جائیں ہوا میں آبلے
اس طرح سے بھی جہاں میں دل جلا کوئی نہ ہو
رات دن تپتا ہو جو سینہ وفورِ سوز سے
کیسے ہو سکتا ہے اس میں آبلہ کوئی نہ ہو
آؤ دیوانوں کی اک بستی بسائیں ہم جہاں
سب گریباں چاک ہوں دامن سِلا کوئی نہ ہو
دل ملیں ایسے کہ پھر فرقِ من و تُو نہ رہے
فرقتیں بھی ہوں اگر تو فاصلہ کوئی نہ ہو
میں تو کٹھ پتلی ہوں جو بھی اس نے چاہا ہو گیا
کیا کروں گر اختیارِ فیصلہ کوئی نہ ہو

صاحبزادی امتہ القدوس بیگم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ناصر احمد قمر صاحب

ایک نوجوان بزرگ- اسلام کے پہلے مبلغ
حضرت مصعبؓ بن عمیر

نام و نسب

آپ کا نام مصعبؓ، کنیت ابو محمد، والد کا نام عمیر اور والدہ کا نام خناس بنت مالک تھا۔ آپ کا نسب نامہ اس طرح ہے۔

مصعب بن عمیر بن ہاشم بن عبد مناف ابن عبدالدار بن قصی بن کلاب بن مرۃ القرشی العبدری۔

(اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ للامام ابن الاثیر مطبع بیروت جلد 4 ص 368)

ابتدائی حالات

حضرت مصعبؓ بن عمیر مکہ کے ایک نہایت حسین و خوشرو نوجوان تھے۔ ان کے والدین ان سے انتہائی محبت کرتے تھے۔ خصوصاً ان کی والدہ مالدار ہونے کی وجہ سے اپنے لخت جگر کو نہایت ناز و نعمت سے پالتی تھی۔ چنانچہ وہ عمدہ سے عمدہ پوشاک اور لطیف سے لطیف خوشبو جو اس زمانہ میں میسر آ سکتی تھی استعمال فرماتے تھے۔ آنحضرتؐ کبھی ان کا تذکرہ فرماتے تو فرماتے "مکہ میں مصعب سے زیادہ کوئی حسین، خوش پوشاک اور پروردہ نعمت نہیں ہے۔"

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد جلد الثالث مطبع بیروت لبنان ص 116)

قبول اسلام

خدا تعالیٰ نے حسن ظاہری، سلامت ذوق اور طبع لطیف کے ساتھ آئینہ دل کو بھی نہایت شفاف بنایا تھا۔ صرف ایک عکس کی دیر تھی کہ توحید کے دلربا خط و خال نے شرک سے متنفر کر دیا۔ آپ دار ارقم میں جو مکہ میں تبلیغی مرکز تھا حاضر ہوئے۔ اور اسلام کے زیور سے آراستہ ہوئے۔ جب آپ کے خاندان والوں کو آپ کے قبول اسلام کا علم ہوا تو محبت نفرت میں بدل گئی اور مجرم توحید کے لئے عدالت شرکت نے قید تنہائی کا فیصلہ سنایا۔

(اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ للامام ابن الاثیر مطبع بیروت ج 4 ص 369)

ہجرت حبشہ

حضرت مصعبؓ ایک عرصہ تک قید کے مصائب برداشت کرتے رہے۔ لیکن آخر کار آنحضرتؐ کی اجازت سے متلاشیان امن و سکون کے ساتھ سرزمین حبش کی راہ لی۔ اس ناز پروردہ نوجوان کو اب نہ تو نرم نرم کپڑوں کی حاجت تھی نہ نشاط افزا عطریات کا شوق۔ نہ دنیوی عیش و تنعم کی فکر تھی۔ صرف جلوہ توحید کے ایک نظارہ نے تمام فانی ساز و سامان سے بے نیاز کر دیا تھا۔ غرض ایک مدت کے بعد حبش سے مکہ واپس آئے تو ہجرت کے مصائب سے رنگ و روپ باقی نہ رہا تھا۔ خود ان کی ماں کو اپنے نور نظر کی پریشان حالی پر رحم آ گیا اور وہ مظالم کے اعادہ سے باز آ گئی۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد مطبع بیروت جلد 3 ص 116)

مدینہ میں پہلا مبلغ اسلام

بیعت عقبہ اولیٰ کے موقع پر بارہ نو مسلموں نے حضور ﷺ کی خدمت میں درخواست کی کہ کوئی اسلامی معلم ہمارے ساتھ بھیجا جائے جو ہمیں اسلام کی تعلیم دے اور ہمارے مشرک بھائیوں کو اسلام کی تبلیغ کرے۔ حضرت رسول اکرمؐ نے مصعبؓ بن عمیر کو جو قبیلہ عبدالدار کے ایک نہایت مخلص نوجوان تھے۔ ان کے ساتھ روانہ کر دیا۔ اسلامی مبلغ ان دنوں میں قاری یا مقری کہلاتے تھے۔ کیونکہ ان کا کام زیادہ تر قرآن سنانا تھا۔ کیونکہ یہی تبلیغ اسلام کا بہترین ذریعہ تھا۔ چنانچہ مصعبؓ بن عمیر مدینہ میں مقری کے نام سے مشہور ہو گئے۔

(سیرۃ النبی لابن ہشام مطبع بیروت ص 220)

مدینہ میں اسلام کا چرچا

حضرت مصعبؓ بن عمیر نے مدینہ پہنچ کر اسعد بن زرارہ کے مکان پر قیام کیا۔ جو مدینہ میں سب سے پہلے مسلمان تھے۔ اور ویسے بھی ایک نہایت مخلص اور با اثر بزرگ تھے۔ اور اسی مکان کو اپنا تبلیغی مرکز بنایا۔ اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں ہمہ تن مصروف ہو گئے۔ اور اللہ تعالیٰ کا ایسا فضل ہوا کہ تھوڑے ہی عرصہ میں گھر گھر اسلام کا چرچا ہونے لگا اور اوس و خزرج بڑی سرعت کے ساتھ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ بعض صورتوں میں ایک قبیلے کا قبیلہ ایک دن میں ہی مسلمان ہو گیا۔ چنانچہ بنو عبدالاشہل کا قبیلہ بھی ایک ہی وقت میں اکٹھا مسلمان ہوا۔ یہ قبیلہ انصار کے ایک مشہور قبیلہ اوس کا ایک ممتاز حصہ تھا۔ اور اس کے رئیس کا نام سعد بن معاذ تھا۔ جو صرف قبیلہ بنو عبدالاشہل کے ہی رئیس نہ تھے۔ بلکہ قبیلہ اوس کے سردار تھے۔ جب مدینہ میں اسلام کا چرچا ہوا تو سعد بن معاذ کو یہ برا معلوم ہوا اور انہوں نے اسے روکنا چاہا۔ مگر اسعد بن زرارہ کے ساتھ ان کی بڑی قریبی رشتہ داری تھی۔ یعنی وہ ایک دوسرے کے خالہ زاد بھائی تھے۔ اور اسعد مسلمان ہو چکے تھے۔ اس لئے سعد بن معاذ براہ راست دخل دیتے ہوئے رکتے تھے کہ کوئی بدمزگی پیدا نہ ہو۔ لہٰذا انہوں نے اپنے ایک دوسرے رشتہ دار اسید بن الحضیر سے کہا کہ اسعد بن زرارہ کی وجہ سے مجھے تو کچھ حجاب ہے مگر تم جا کر مصعبؓ کو روکو کہ ہمارے لوگوں میں یہ بے دینی نہ پھیلائیں۔ چنانچہ وہ مصعبؓ بن عمیر اور اسعد بن زرارہؓ کے پاس گئے اور مصعبؓ سے مخاطب ہو کر غصہ کے لہجہ میں کہا "تم کیوں ہمارے آدمیوں کو بے دین کرتے پھرتے ہو۔ اس سے باز آ جاؤ ورنہ اچھا نہ ہو گا۔" اس پر مصعبؓ نے بڑے ادب اور محبت کے رنگ میں اسید سے کہا کہ "آپ ناراض نہ ہوں بلکہ مہربانی فرما کر تھوڑی دیر تشریف رکھیں اور ٹھنڈے دل سے ہماری بات سن لیں۔ اور اس کے بعد کوئی رائے قائم کریں۔" اسید اس بات کو معقول سمجھ کر بیٹھ گئے۔ اور مصعبؓ نے انہیں قرآن کریم سنایا اور بڑی محبت کے پیرایہ میں انہیں اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا۔ اسید پر اتنا اثر ہوا کہ وہیں مسلمان ہو گئے۔ اور پھر کہنے لگے کہ "میرے پیچھے ایک ایسا شخص ہے کہ وہ اگر ایمان لے آیا تو ہمارا سارا قبیلہ مسلمان ہو جائے گا۔ تم ٹھہرو میں اسے بھی یہاں بھیجتا ہوں یہ کہہ کر اسید اٹھ کر چلے گئے اور کسی بہانہ سے سعد بن معاذ کو ان کے پاس بھجوا دیا۔ سعد بن معاذ آئے اور بڑے غضبناک ہو کر اسعد بن زرارہؓ سے کہنے لگے کہ "دیکھو اسعد تم اپنی قرابت کا ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہو اور یہ ٹھیک نہیں ہے۔" اس پر مصعبؓ کی نرمی اور محبت نے انہیں ٹھنڈا کیا اور کہا کہ تھوڑی دیر تشریف رکھیں اور میری بات سن لیں اور پھر اگر اس میں کوئی قابل اعتراض بات ہو تو بے شک رد کر دیں۔" سعد نے کہا ہاں یہ مطالبہ تو ٹھیک ہے۔ اور اپنا نیزہ ٹیک کر بیٹھ گئے۔ حضرت مصعبؓ نے اسی طرح قرآن کریم کی تلاوت شروع کی اور دلکش رنگ میں اسلامی اصول کی تشریح فرمائی۔ ابھی زیادہ دیر نہ گذری تھی کہ سعد بن معاذ نے مسنون طریق پر غسل کر کے کلمہ شہادت پڑھا اور مسلمان ہو گئے۔ اس کے بعد اسید بن الحضیرؓ اور سعد بن معاذؓ دونوں مل کر اپنے قبیلہ کی طرف گئے۔ اور سعدؓ نے مخصوص عربی انداز میں پوچھا کہ "اے بنی عبدالاشہل تم مجھے کیسا جانتے ہو۔" سب نے یک زبان ہو کر کہا "آپ ہمارے سردار اور سردار ابن سردار ہیں۔ اور آپ کی بات پر ہمیں کامل اعتماد ہے۔" سعد نے کہا کہ "تو پھر میرے ساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں جب تک اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لاؤ۔" اس طرح اس دن پر شام نہیں آئی تھی کہ تمام قبیلہ مسلمان ہو گیا۔ اور سعدؓ اور اسیدؓ نے خود اپنے ہاتھوں سے اپنی قوم کے بت نکال کر توڑے۔

(سیرۃ النبیؐ لابن ہشام مطبع بیروت ص 221 تا 224)

غرض اس طرح سرعت کے ساتھ اوس و خزرج میں اسلام پھیلا۔ اور جب قریش مکہ کو ان حالات کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے پہلے سے بڑھ کر مسلمانوں پر مظالم ڈھانے شروع کر دیئے۔

مدینہ میں جمعہ کا التزام

مدینہ منورہ میں جب مسلمانوں کی ایک معتدبہ جماعت پیدا ہو گئی تو حضرت مصعبؓ نے آنحضرتؐ سے اجازت حاصل کر کے حضرت سعد بن خیثمہ کے گھر میں جماعت کے ساتھ نماز جمعہ کی بنا ڈالی۔ پہلے کھڑے ہو کر ایک نہایت موثر خطبہ دیا پھر بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھائی۔ اور نماز کے بعد حاضرین کی ضیافت کے لئے ایک بکری ذبح کی گئی۔ اس طرح وہ شعار اسلامی جو عبادت الٰہی کے علاوہ ہفتہ میں ایک دفعہ برادران اسلام کو باہم بغلگیر ہونے کا موقع دیتا ہے۔ حضرت مصعبؓ بن عمیر کی تحریک سے قائم کیا گیا۔ اس پہلے جمعہ میں بارہ آدمی شریک تھے۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد مطبع بیروت جلد الثالث ص 118)

محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

13 نبوی ماہ ذی الحجہ میں حج کے موقع پر اوس و خزرج کے کئی سو آدمی مکہ آئے۔ ان میں ستر شخص آنحضرتؐ کی ملاقات کے لئے آئے تھے۔ حضرت مصعبؓ بھی ان کے ساتھ تھے۔ مصعبؓ کی ماں زندہ تھیں۔ اور مشرکہ ہونے کے باوجود آپ سے بڑی محبت کرتی تھی۔ جب اسے مصعبؓ کے آنے کی خبر ملی تو پیغام بھیجا کہ پہلے مجھ سے آ کر مل جاؤ پھر کہیں اور جانا۔ مصعبؓ نے جواب دیا کہ "میں ابھی تک محمد رسول اللہؐ سے نہیں ملا۔ آپؐ سے مل کر پھر تمہارے پاس آؤں گا۔ چنانچہ دربار رسالتؐ میں حاضری دینے کے بعد اپنی ماں کے پاس گئے۔ وہ بہت جلی بھنی بیٹھی تھی۔ آپ کو دیکھ کر بہت روئی اور بہت شکوہ کیا۔ مصعبؓ نے کہا "ماں! میں تم سے ایک بڑی اچھی بات کہتا ہوں جو تمہارے واسطے بہت مفید ہے اور سارے جھگڑوں کا فیصلہ کر دیتی ہے۔ اور وہ یہ کہ بت پرستی ترک کر کے مسلمان ہو جاؤ اور آنحضرتؐ پر ایمان لے آؤ۔" وہ پکی مشرکہ تھی کہنے لگی "مجھے ستاروں کی قسم ہے۔ میں تمہارے دین میں کبھی داخل نہ ہوں گی۔ میں تجھے چھوڑ دوں گی لیکن اپنے دین پر قائم رہوں گی۔"

(الطبقات الکبری لابن سعد جلد الثالث مطبع بیروت ص 119)

شہادت

غزوہ بدر کی طرح غزوہ احد میں بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمبرداری کا شرف آپ کو ہی ملا۔ اس غزوہ میں ایک اتفاقی غلطی نے جب فتح کو شکست میں بدل دیا اور مسلمان مغلوب و منتشر ہونے لگے۔ اس وقت بھی یہ علمبردار اسلام یکہ و تنہا مشرکین کے نرغہ میں ثابت قدم رہا۔ اسی حالت میں مشرکین کے شہسوار عبداللہ ابن قمئہ نے بڑھ کر تلوار کا وار کیا جس سے آپ کا داہنا ہاتھ شہید ہو گیا۔ لیکن بائیں ہاتھ نے فوراً علم کو پکڑ لیا۔ ابن قمئہ نے دوسرے وار میں آپ کا بایاں ہاتھ بھی قلم کر دیا۔ لیکن اس دفعہ دونوں بازوؤں نے حلقہ کر کے علم کو سینہ سے چمٹا لیا۔ ابن قمئہ نے جھنجلا کر تلوار پھینک دی اور اس زور سے نیزہ تاک کر مارا کہ اس کی انی ٹوٹ کر سینہ میں رہ گئی۔ اور اسلام کا سچا فدائی فرش خاک پر دائمی راحت کی نیند سو رہا تھا۔ لیکن اسلامی علم سرنگوں ہونے کے لئے نہیں آیا تھا۔ اسے بلند سے بلند تر ہونا تھا۔ فوراً آپ کے بھائی ابو الروم ؓ بن عمر نے بڑھ کر اسے سنبھالا اور آخر وقت تک سنبھالے رکھا۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد مطبع بیروت جلد الثالث ص 120)

تجہیز و تکفین

زمانہ جاہلیت میں حضرت مصعب ؓ بن عمیر مکہ کے نوجوانوں میں سب سے زیادہ خوش پوشاک، خوبصورت اور ناز و نعمت میں رہنے والے تھے۔ لیکن جب اسلام کے زیور سے آراستہ ہوئے تو دنیوی عیش و تنعم سے بالکل بے نیاز ہو گئے۔ جہاں تک کہ غزوہ احد میں آپ نے خدا تعالیٰ کے حضور اپنی جان کا نذرانہ اس حال میں پیش فرمایا کہ ان کے پاس اتنا کپڑا بھی میسر نہ تھا جس سے ان کے بدن کو چھپایا جاتا۔ پاؤں ڈھانکتے تو سر ننگا ہو جاتا اور سر ڈھانکتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے تھے۔ چنانچہ حضور ؐ کی ہدایت پر سر کو کپڑے سے ڈھانکا گیا اور پاؤں کو گھاس سے چھپا دیا گیا۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الاحد)

صحابہ بھی احد کے شہدا کو بڑی عزت سے یاد کرتے تھے۔ حضور ؐ کی وفات کے بعد ایک دفعہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ؓ کے پاس افطاری کا کھانا لایا گیا جو قدرے پر تکلف تھا اس پر آپ کو احد کا زمانہ یاد آیا جب شہدا کو کفنانے کے لئے کپڑا بھی میسر نہ تھا۔ اس یاد نے آپ کو ایسا بے چین کیا کہ زار زار رونے لگے اور کھانا چھوڑ دیا۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الاحد)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

صوبیدار (ر) نذر حسین صاحب

محترم نسیم سیفی صاحب کی کچھ باتیں کچھ یادیں

مجھ کو اردوئے معلّی کا کوئی دعویٰ نہیں
میری ہر تحریر ہے آسان اور دل کے قریب
دوسروں تک بات پہنچانے سے ہے مجھ کو غرض
میرے قاری عام بھی ہیں اور ہیں کچھ کچھ ادیب

نور محمد صاحب نسیم سیفی کی باتیں یاد رکھنے کے لائق ہیں، کیا پیارا نام پایا۔ تمام عمر اس کو سچ پایا اور بھی آپ کے کئی روپ دیکھنے کو ملے۔ کبھی آپ نسیم کے رنگ میں ظاہر ہوئے۔ کبھی سیفی۔ کبھی آنکھوں کی ٹھنڈک تو کبھی ابن العطاء ابو الاقبال بھی آپ کا ایک رنگ رہا۔ جس روپ میں بھی آپ آئے آپ بہت بھلے معلوم ہوئے۔ اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں آپ نے شاعری کے جوہر دکھلائے۔ درج بالا اشعار میں آپ نے اپنا اصل مقصد ظاہر کیا اور یہ بات دہرائی کہ آپ کو اردوئے معلیٰ کا کوئی دعویٰ نہیں اور آپ کی ہر تحریر آسان اور دل کے قریب ہے۔ آپ کے قاریوں میں ادیب بھی ہوئے اور دیگر احباب بھی۔ یہ ٹھیک ہے کہ آپ نے بہت کچھ کہا لیکن مشک آں است کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید والی بات ہے۔ دعویٰ آپ کرتے یا نہ کرتے آپ کی زندگی کا ہر پہلو دعویٰ کرتا رہا کہ آپ خدا کے فضل سے اردو زبان کے قادر الکلام شاعر تھے۔ اس کے لئے کسی ثبوت کی کیا ضرورت ہے۔ آپ جس رنگ اور جس روپ میں بھی ظاہر ہوئے وہ بہت ہی انوکھا دل فریب اور بھلا معلوم ہوا۔ آپ نے اس بات کا اعتراف کیا کہ آپ کے قاریوں میں عوام بھی ہیں اور کچھ ادیب بھی لیکن ایک جگہ نہ جانے آپ نے کیوں زبان شکوہ دراز کی اور فرما گئے۔

کوئی سنتا نہیں نسیم کی بات
یوں تو ہر شخص اس کا بھائی ہے

ایک جگہ آپ کو بعض لوگوں سے کچھ شکایت ہو گئی تو فی البدیہہ فرمایا۔

کچھ لوگ مرا نام تو لیتے نہیں لیکن
پھرتے ہیں اسی کوچہ میں جس میں مرا گھر ہے

شہروں کی تاریکی سے متاثر ہو کر ایک جگہ یوں گویا ہوئے۔

کیوں شہر کی گلیاں کوئی روشن نہیں کرتا
کیا اہل شرافت کے نظر آنے کا ڈر ہے

حضرت اقدس سے علیحدگی کا اظہار کس سندر ڈھنگ میں کیا ہے۔

جو باعث رونق تھے وہ موجود نہیں ہیں
میں سوچ رہا ہوں کہ یہ اب کس کا نگر ہے

غرض یہ کہ سیفی صاحب جس طرف اپنا رخ پھیرتے موتی بکھیر دیتے۔ ایک جگہ یوں بھی کہہ گئے۔

کون کرتا ہے انقلاب کی بات
زندگی کس کو راس آئی ہے

جو سر شام گھر کو لوٹ آئے
اس کی تقدیر اس کو لائی ہے
ظلمت شب سے روشنی مانگو
شمع اس نے ابھی بجھائی ہے

یہ کیا خوب سا خیال ہے کہ ظلمت شب سے روشنی طلب کی جائے۔ یعنی مطلب یہ ہے کہ یاس کو پاس نہ آنے دو شب گو کہ تاریک ہے۔ لیکن اس سے اب بھی روشنی حاصل کرنے کی امید ہے یہ ہے مثبت انداز فکر جس کا سیفی صاحب نے نہایت عمدگی سے اظہار کیا۔

آپ کو شمع کے بجھ جانے کا کوئی ملال نہیں وہ تو کہتے ہیں کہ ابھی ابھی شمع بجھائی ہے اور یہ دوبار بلکہ سہ بار جل سکتی ہے اور تاریکی اور تمام اندھیرے اجالوں میں بدلے جا سکتے ہیں۔

آپ کے کسی بھی تخیل سے مایوسی اور یاس نہیں ملے گی۔ آپ فرماتے ہیں۔

کوئی چراغ تو آندھی سے بچ ہی نکلے گا
جلا دیئے ہیں بہت سے دیئے ہوا کے لئے

سیفی صاحب کبھی لہرا کر یوں بھی کہہ دیا کرتے تھے۔

لہروں کے تسلسل سے ہے دریاؤں کی رونق
منجھدار تو تیراک کی ہمت کا صلہ ہے

26 فروری 1997ء کو الفضل میں سیفی صاحب کی ایک نظم شائع ہوئی جس کا مطلع تھا۔

پرچم ہے میرے ہاتھ میں میدان قلم کا
حاصل ہے نصیبہ مجھے احباب کرم کا

اس نظم کا مقطع تھا۔

گم سم ہو نسیم آج تو حیرت کی نہیں بات
یہ دیکھ کہ کیا حال ہے اب نوک قلم کا

یوں تو سیفی صاحب کا تمام کلام باکمال ہوتا ہے نظم مذکور مجھ کو بہت ہی پسند آئی اور میں نے اس کا انگریزی ترجمہ کیا اور سیفی صاحب کو 97-3-5 کو بذریعہ ڈاک بھیج دیا۔ آپ نے حسب دستور خوشی کا اظہار کیا۔

اس نظم کے دو اور پسندیدہ شعر لکھتا ہوں۔

جانے کو چلے جاؤ مگر لوٹ بھی آنا
مرہم ہو یہی ہجر کے ہر رنج و الم کا
تم نقش قدم چھوڑ کے جانے کا نہ سوچو
مٹتے ہوئے ماضی پہ بھی سایہ ہے عدم کا

سیفی صاحب کی 82 سالہ زندگی میں کئی اتار چڑھاؤ آئے جن کا ذکر کرنے سے ایک بڑی سی کتاب لکھی جا سکتی ہے لیکن ایک اتار یا چڑھاؤ کا ذکر اگر یہاں کروں تو بے جا نہ ہو گا۔

ہماری مہربان سرکار نے سیفی صاحب کو سنگھارنے کا پروگرام بنایا لہٰذا آج سے پچھ سال قبل سردیوں کے موسم میں آپ کے نحیف اور ضعیف ہاتھوں میں چمکتے ہوئے آہنی کنگن پہنائے گئے۔ اہل ربوہ کافی تعداد میں اس سنگھار کو تک رہے تھے۔ سب کی آنکھوں میں آنسو رواں تھے سسکیاں اور آہیں بھی سنائی دے رہی تھیں۔ لیکن یہ سفید ریش بزرگ بڑے ہی اطمینان کے ساتھ اپنے سنگار کو دیکھ رہے تھے اور ایک معصوم مسکراہٹ آپ کے چہرہ پر موجود تھی۔

ہار سنگھار کا یہ منظر اہل ربوہ نے دیکھا۔ اس کے بعد آپ کے چند ساتھیوں سمیت آپ کو چنیوٹ کے جیل خانہ میں بند کر دیا گیا۔ وہاں آپ نے نئے نئے شگوفوں کی ایک بہار جاوداں پیدا کر دی۔

ہر روز نئے شگوفے جیل کی دیواروں سے نکلنا شروع ہوئے اور ان کی مہک اور لہک سے ایک عالم مہک اٹھا۔ الفضل نے بڑی احتیاط کے ساتھ ان شگفتہ پھولوں کا استقبال کیا اور اپنے قارئین تک بڑی خوبی سے پہنچایا۔ کچھ دن پابند سلاسل رہنے کے بعد آپ اپنے ساتھیوں سمیت واپس آئے اور اپنے روزمرہ کے کام میں لگ گئے۔ دن تو کب کے گزر گئے ہیں لیکن ان کی یاد اب تک قائم ہے اور نہیں گزری۔ سیفی صاحب کی وفات کی خبر عاجز راقم نے لاہور کے قیام میں پڑھی۔ بڑا دکھ ہوا۔ اس سے پہلے آپ سے ایک ملاقات اس وقت ہوئی جبکہ آپ کی اہلیہ سکینہ سیفی کا انتقال ہوا۔ مجھ کو بھی وسائل میسر آئے اور تعزیت کی غرض سے میں آپ کی رہائش گاہ پر حاضر ہوا۔ اور بھی بہت لوگ تھے۔ سیفی صاحب معمول کے مطابق مطمئن تھے سب لوگوں سے احوال دریافت کرتے اور رسمی باتوں میں مصروف پائے گئے۔ مگر در و دیوار خانہ میں رونق نہ رہی جس کو دیکھنے کے آپ عادی ہو چکے تھے۔

سیفی صاحب کو بھولنا ممکن نہیں۔ میری ان سے گفتگو ٹیلی فون پر اکثر ہوا کرتی تھی اور وہ ہر طرح کی دلجوئی کرتے اور سہارا دیتے رہے اچھا ہم بھی سنبھل جائیں گے۔

دل ہے آخر سنبھل ہی جائے گا
جایئے آپ کوئی بات نہیں

تحریک جدید

ایک مکمل پیکج ہے

○ تحریک جدید کو جاری فرماتے وقت اس کے مقدس بانی سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا "تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں روپے کی ضرورت ہے ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور ان ہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے"

(مطالبات ص 2)

جلد وصیتیں کرو

○ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔
"میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں۔"

(نظام نو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب

لال بیگ

(Cockroach) سے نجات کا نسخہ

"لال بیگ" یعنی Cockroach ایک چھوٹا سا کیڑا ہونے کے باوجود عالمی سطح پر "اپنی شناخت" کا مالک ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ بھی ہے کہ یہ قریباً ہر ملک میں اپنے رنگ و صورت کے معمولی یا نمایاں اختلاف کے ساتھ موجود ہے۔ اور دوسری بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ بہت سی بیماریوں کے پھیلانے میں اس سخت جان چھوٹے سے دشمن صحت نے بڑی بڑی ذمہ داریاں اٹھا رکھی ہیں۔ اپنے مختصر اور بظاہر کمزور جسم کے باوجود یہ اتنا ڈھیٹ اور سخت جان ہوتا ہے کہ اکثر کیڑے مارنے کی عمومی ادویات کو خاطر میں نہیں لاتا اور بعض دفعہ تو جوتیاں کھانے کی بھی خوب تاب رکھتا ہے اور ایسا ہوتا ہے کہ بچے اسے دیکھتے ہی جوتا اٹھائے اس پر حملہ آور ہوتے اور اپنے خیال میں مار کر پھینک جاتے ہیں لیکن کچھ ہی دیر بعد یہ بظاہر مرا ہوا وجود دوبارہ رینگتا ہوا نظر آتا ہے اس لئے اسے مارتے ہوئے جب تک اس کا "کچومر" نہ نکال دیا جائے اس سے نجات پانے کا یقین نہیں ہو سکتا۔

روزنامہ جرأت کراچی 8- جولائی 99ء کی اشاعت میں رکن ایف پی سی آئی برائے ماحولیات ابو طالب منصور زیدی نے بھی یہ انکشاف کیا ہے کہ "بیشتر بیماریوں کا سبب "لال بیگ" ہے ان کی تحقیق کے مطابق مرطوب آب و ہوا کا رسیا یہ کیڑا 70'60 درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت برداشت کر سکتا ہے اور ایک مادہ لال بیگ اپنی زندگی میں عموماً 2000 انڈے دے دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں ایک بار یہ گھس آئیں وہاں سے انہیں نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ گھروں میں عموماً نسبتاً گرم مقامات یعنی فریج کے نچلے حصہ میں' یا کچن میں عموماً چھوٹے سائز کے "لال بیگ" رہنا پسند کرتے ہیں جبکہ باتھ روم (اگر صاف نہ ہو تو) یا گڑھے والی لیٹرین میں بڑے بڑے سائز کے لال بیگ رہائش پذیر ہو جاتے ہیں۔

مذکورہ بالا انکشاف کے مطابق تو زمین پر ہی نہیں بلکہ "چاند پر بھی لال بیگ کے موجود ہونے کا سائنسدانوں کو یقین ہے" ان کے بالوں' پاؤں اور چہرے کے حصہ سے الرجی اور دمہ کے امراض پھیلتے ہیں جبکہ ان کی دشمن ادویات کا چھڑکاؤ' جلد کے امراض اور کینسر تک کی بیماریوں کے امکانات پیدا کر دیتا ہے۔

یہ کیڑا دن کو اکثر چھپا رہتا ہے اور رات کو اندھیرے میں زیادہ نکلتا ہے اسی طرح اگر گھر خالی ہو تو یہ اس تک اپنی رسائی کے مواقع بہت جلد تلاش کر لیتا ہے۔

جاپان میں ایسے گروہ یا افراد' جو رات کے اندھیرے میں یا چھپ کر مجرمانہ کارروائیاں کرتے ہیں۔ ان کو بھی "Gokiburi" یعنی لال بیگ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

جاپان کا موسم مرطوب ہونے کی وجہ سے وہاں لال بیگ کا مسئلہ بہت عام ہے لکڑی کے گھر اور وہ بھی چھوٹے چھوٹے' ذرا غفلت ہوئی تو آسانی سے لال بیگ کی آمد و رفت شروع ہو جاتی ہے۔ اور پھر ان سے نجات پانا مشکل ہوتا ہے۔

ہمیں بھی لال بیگ سے واسطہ پڑ چکا ہے اور بالآخر ان سے نجات کا مفید ذریعہ بھی ہمارے ہاتھ آ گیا جس سے یہ تو ممکن نہیں ہوا کہ سارے مر جائیں لیکن یہ بات تجربہ میں ضرور آئی ہے کہ آپ کے گھر سے ضرور بھاگ جائیں گے۔

ہوا یوں کہ جاپان میں ایک موقع پر جب کچھ روز کے لئے گھر بند رہا تو خاص طور پر کچن میں کاکروچ حملہ آور ہو گئے۔ اور ان کی بہتات نے تو ہماری زندگی (روزمرہ کی) دوبھر کر کے رکھ دی۔ اللہ بھلا کرے ملک منیر احمد صاحب ٹوکیو اور ناصر ندیم صاحب ناگویا کی بیگمات کا جنہوں نے ہمیں ایک ایسی تدبیر سے متعارف کرا دیا جو لال بیگ کو پسند نہ آئی اور ہمارے گھر سے ایک دم میں یہ سب قوم نقل مکانی کر گئی۔ کہاں گئی؟ اس میں ہم نے دلچسپی لینے کی ہمت نہ کی۔ آیئے آپ کو بھی یہ نسخہ کارگر بتاتے ہیں ضرور آزمایئے۔

یہ نسخہ ہمیں مسز منیر احمد ملک محترمہ امۃ المومن صاحبہ نے ٹوکیو سے لکھ کر بھجوایا اور بعد میں مسز ناصر ندیم محترمہ عائشہ جی اے (جاپانی احمدی بہن) نے ناگویا لجنہ کی ممبرات کو عملاً بنوا کر استعمال کرایا جس نے نہ صرف ہمارے بلکہ اور بھی بہت سے گھرانوں سے (جن کو ہم نے بتایا اور انہوں نے استعمال کیا) اس مسئلہ کو ختم کیا۔ اس لحاظ سے مذکورہ بالا ہر دو بہنوں کے لئے دعا کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اور استفادہ کرنے والوں کی دعائیں ان کو ملتی رہتی ہیں نسخہ کچھ اس طرح سے ہے۔

اجزاء- 1- بورک ایسڈ 500 گرام 2- گندم کا میدا (یا آٹا) 300 گرام- 3- انڈہ ایک عدد- 4- پیاز درمیانے سائز کا 1 عدد- 5- دودھ- 80cc (قریباً 1/2 پاؤ)

ترکیب بورک ایسڈ اور میدے کو ملا لیں۔ پیاز کو گرائنڈ کر کے اس میں ملا دیں۔ انڈہ بھی ملا دیں۔ پھر دودھ سے اسے گوندھ لیں ذرا سخت رکھیں۔ پھر اس کے گولے بنائیں (درمیانے رس گلے کے سائز کے) یہ گولے جب کچھ خشک ہو جائیں تو گھر کے ہر کمرہ میں جہاں لال بیگ کی موجودگی کا امکان ہے 3'3 یا 4'4 رکھیں کچن کی الماریوں اور فریج کے نیچے زیادہ بھی رکھ سکتے ہیں۔

آپ دیکھیں گے کہ انشاء اللہ آپ کے گھر سے دیکھتے ہی دیکھتے لال بیگ غائب ہونے لگے ہیں اور آخر معدوم ہو گئے ہیں ممکن ہے چند روز بعد آپ کے پڑوسی آپ سے اپنی پریشانی کا ذکر کریں کہ پتہ نہیں کہاں سے لال بیگ نے ان کے گھر پہ اچانک حملہ کر دیا ہے۔ ان کی پریشانی سن کے آپ صرف مسکراتے ہی نہ رہیں بلکہ ان کو بھی یہی نسخہ بتا دیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رانا مبارک احمد صاحب

راہ خدا میں جان دینے والے

مکرم مرزا منور بیگ صاحب

مکرم مرزا منور بیگ صاحب خاکسار کے سسرال کے عزیزوں میں سے ایک نہایت مخلص نیک احمدی تھے۔ آپ کے والد صاحب مرزا سردار بیگ صاحب المعروف للیانی والے ضلع قصور مشہور تھے۔

مرحوم پٹی امرتسر ہندوستان میں 1927ء کو ایک عام گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مرزا سردار بیگ تھا۔ آپ بچپن میں ہی کام میں لگ گئے اس لئے زیادہ تعلیم حاصل نہ کر سکے' آپ تین بھائی اور ایک بہن تھی۔ جب آپ جوان ہوئے سلسلہ کی کتابیں پڑھنا شروع کر دیں۔ صرف حضرت مسیح موعود کے ایک شعر پر آپ 1953ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اور پھر اپنے پورے خاندان کو احمدی کر لیا۔ جو کہ کل دس افراد پر مشتمل تھا۔ اس کے بعد غیر از جماعت کو دعوت الی اللہ کی جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ للیانی ضلع قصور قائم کی۔ آپ للیانی جماعت کے صدر جماعت بھی رہے۔ 1970ء میں آپ چونگی امرسدھو لاہور منتقل ہو گئے۔ اور وہاں پر آکر آپ نے دعوت حق کا دامن نہ چھوڑا اور دعوت الی اللہ کرتے رہے۔

واقعہ قربانی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں مخالفت تو ہونی تھی۔ آپ مورخہ 17- اپریل 1986ء بوقت 9 بجے اپنی مارکیٹ میں بیٹھے تھے۔ تھوڑی دیر بعد وہاں کے ایک مولوی کا شاگرد ایک منصوبے کے مطابق آیا اس نے ایک لڑکے سے کہا کہ مرزائیوں کے گھر کے دروازے کے سامنے پیشاب کرو۔ اور لڑکے نے کر دیا۔ آپ نے نہایت محبت نرمی سے اس کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ نہ مانا اور گالیاں دینے لگا۔ آپ نے پھر بھی صبر سے کام لیا۔ اتنے میں مولوی کے شاگرد منشا نامی شخص نے آپ پر پستول سے فائر کر دیا۔ گھر والے ان کو فوری جنرل ہسپتال لے گئے۔ جہاں وہ اگلے دن 18- اپریل جمعۃ المبارک صبح اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ قربانی کے وقت زعیم انصار اللہ مجلس جنرل ہسپتال تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔

مولوی کا انجام وہاں کا مولوی اکثر یہ کہتا تھا۔ مرزائیت معاشرے کا کینسر ہے اور مرزائیوں کا یہاں سے بوٹا اکھاڑ دیں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیس سال سے اس حلقہ میں جماعت احمدیہ پھیلتی رہی اور پھیل رہی ہے اللہ تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا۔ کہ مولوی کو کینسر ہو گیا۔ اور اس کے جسم سے اتنی بدبو آتی تھی کہ ڈاکٹروں نے اسے داخل کرنے سے انکار کر دیا۔ اور مولوی آخری دنوں میں سسک سسک کر اس دنیا سے گیا۔

پسماندگان مکرم مرزا منور بیگ صاحب مرحوم کی ایک بیوہ مرحومہ 4 بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں جن میں چار بیٹیوں کی شادی ہو گئی ہے ایک بیٹی ابھی چھوٹی ہے ایک بیٹے (بڑے) کی شادی ہو گئی ہے۔ سب بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کاروبار کرتے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ سلسلہ کی خدمت بھی۔ ان میں مرزا مظفر بیگ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہیں اور طاہر بیگ ناظم اصلاح و ارشاد ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مصطفیٰ آباد للیانی ضلع قصور اور چونگی امرسدھو لاہور میں قربان ہونے والے مکرم مرزا منور بیگ مرحوم ایک ہی شخصیت ہیں آپ اپنی زندگی میں سلسلہ کی خدمت کو اولیت دیتے تھے۔ اور ہمیشہ دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے بچوں کو بھی سلسلہ کی خدمت کی توفیق دیتا رہے۔

ریڈیو ویوز ریڈیو ویوز (Radio Waves) کی دریافت کا سہرا ہنرچ ہرٹز کے سر ہے جس نے 1887 میں ان لہروں کی تشریحات بیان کیں۔

تبدیلئ حرارت تبدیلئ حرارت اور بھاپ کے انجن میں حرارت کی تبدیلی کے چکر کا حسابی نظریہ سادی کارنٹ (Sadi Carnot) نے انیسویں صدی کے شروع میں دیا جس کو تجرباتی طور پر جیمز جول (James Joul) (1818-1884) نے واضح کیا۔

ایٹمی نظریہ رتھر فورڈ (1871-1937) نے ایٹم کی ساخت کے بارے میں تشریح کی اور اپنا ایٹمی نظریہ پیش کیا اس نظریے کو مقبولیت تو حاصل ہوئی لیکن 1913ء میں نیل بوہر نے اسے حتمی شکل دی۔ یہ نظریہ نیوکلیس (مرکزہ) کے گرد الیکٹران کی گول مداروں میں حرکت سے متعلق تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32286 میں کلثوم بیگم زوجہ ظہور احمد قوم بسرا پیشہ خانہ داری عمر75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پورورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- حق مہر بذمہ خاوند-/25 روپے۔ -2- چار ایکڑ زمین فروخت شدہ مالیتی-/440000 روپے۔ 3- چوڑیاں طلائی 3 تولے مالیتی-/18000 روپے۔ کل قیمت جائیداد-/458025 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ کلثوم بیگم قیام پورورکاں ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 سعید احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد قیام پورورکاں ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر2 حافظ جری احمد صدر جماعت احمدیہ قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32287 میں ارسلان الملک ولد عزیز الملک قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ایک عدد سائیکل مالیتی-/1400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/75 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ارسلان الملک گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ قدوس کالونی گکھڑ منڈی گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد محمد شفیع قدوس کالونی گکھڑ منڈی۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32288 میں مختار احمد ملہی ولد چوہدری محمد ناظر ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ وکالت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل روڈ گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- ہنڈا موٹر سائیکل CD 70 مالیتی-/69000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مختار احمد ملہی گلزار ابراہیم نمبر2 گل روڈ گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 طاہر احمد مربی سلسلہ ضلع گوجرانوالہ 15/12 دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر26021 ڈی۔ سی روڈ محلّہ امیر پارک گلی نمبر1 گوجرانوالہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32289 میں شاہد محمود ساہی ولد محمد طفیل ساہی قوم ساہی جٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مرکز قومی بچت میں جمع شدہ رقم-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3236+2000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس صدر انجمن احمدیہ + منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شاہد محمود ساہی احمدیہ البیت الناصر مدینہ بلاک پیر محل گواہ شد نمبر1 محمد شفیق زرگر ولد محمد لطیف مکان نمبر746 مندر بلاک پیر محل گواہ شد نمبر2 ظہیر الدین بابر ولد محمد لطیف مکان نمبر746 مندر بلاک پیر محل۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32290 میں رافعہ شاہد زوجہ شاہد محمود ساہی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- حق مہر مبلغ-/10000 روپے۔ -2- طلائی زیورات 10 تولے مالیتی-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ رافعہ شاہد احمدیہ البیت الناصر مدینہ بلاک پیر محل گواہ شد نمبر1 شاہد محمود ساہی ولد محمد طفیل مربی سلسلہ احمدیہ بیت الناصر پیر محل ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر2 ظہیر الدین بابر ولد محمد لطیف مکان نمبر746 مندر بلاک پیر محل۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32291 میں محمد سعید ولد غلام حیدر قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر55 سال بیعت 1953ء ساکن پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ رہائشی مکان تعمیر شدہ مع دوکانیں 10 عدد رقبہ 7 مرلہ ساڑھے چار سر ساہی واقع منور مارکیٹ نزد مدینہ چوک پیر محل قیمت-/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد سعید پیر محل۔ صرافہ بازار ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر1 محمد شفیق زرگر ولد محمد لطیف مکان نمبر746 گلی نمبر2 مندر بلاک پیر محل گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اقبال راوی آئرن سٹور غلہ منڈی پیر محل۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32292 میں مبارک احمد ولد اسلام احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 416/ج-ب سوڈی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبارک احمد 416/ج-ب سوڈی گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر1 جاوید ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر28202 گواہ شد نمبر2 مقبول احمد وصیت نمبر15768 صدر جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32293 میں عبدالماجد طاہر ولد عبدالغنی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالماجد طاہر میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 رفیق احمد وصیت نمبر27463 میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر2 محمد اکبر انجم میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم عبدالباسط صاحب انچارج شعبہ کمپیوٹر روزنامہ الفضل ربوہ کی ہمشیرہ محترمہ سعادت منیر روبینہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اکرم خان صاحب ماڈل کالونی کراچی کا مورخہ 2- اگست ۹۹ء کو کراچی میں آپریشن ہوا ہے۔ موصوفہ کی کامل صحت یابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترم صوبیدار (ر) نذر حسین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ اور ان کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ عزیز عطاء الحئی ولد ملک منیر احمد صاحب بشیر آباد چھنیاں ربوہ مورخہ یکم اگست کو گرم دودھ کے گرنے سے جھلس گیا ہے۔ بچہ واقف نو ہے۔ احباب سے عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترم صوبیدار (ر) صلاح الدین صاحب گولبازار ربوہ گذشتہ چند روز سے دونوں پنڈلیوں پر چنبل کے شدید حملے کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم افضال احمد باجوہ صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کے بہنوئی مکرم ملک منیر احمد صاحب مورخہ 4- اگست 1999ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک اچانک وفات پاگئے۔ آپ کی عمر تقریباً 62 سال تھی۔ آپ گاؤں فتح والی کے صدر جماعت بھی تھے۔ پسماندگان میں بیوہ ایک بیٹا تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے مرحوم کی بلندی درجات اور عزیز و اقارب کے صبر و جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ملک اقبال احمد صاحب آف چونڈہ جو گذشتہ سال سے بعارضہ فالج بیمار چلے آرہے تھے 18- جولائی 1999ء کو چونڈہ میں وفات پا گئے۔ 19- جولائی کو ان کی تدفین احمدیہ قبرستان چونڈہ میں ہوئی۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم محمود احمد ہاشمی صاحب بابت ترکہ مکرم مسعود احمد ہاشمی صاحب)

مکرم محمود احمد ہاشمی صاحب بابت ترکہ مکرم مسعود احمد ہاشمی صاحب ساکن فلیٹ نمبر 5 بلاک B-6 گلی نمبر 25 آئی- ایٹ- ون- اسلام آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد قضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 7/20 برقبہ 1 کنال 1 مرلہ 223 مربع فٹ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ایک وارث یعنی محترمہ محمودہ نصرت ہاشمی صاحبہ کے سوا باقی سب ورثاء کو ان کا یہ قطعہ میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لہٰذا ان کا حصہ الگ کرکے باقی قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- مکرم مولود احمد ہاشمی صاحب (پسر)
2- محترمہ مبارکہ بشریٰ ہاشمی (دختر)
3- محترمہ محمودہ نصرت ہاشمی (دختر)
4- مکرم محمود احمد ہاشمی صاحب (پسر)
5- محترمہ منصورہ ہاشمی صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فائن آرٹس ورکشاپ کا انعقاد

○ (مرسلہ- نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

گذشتہ سال کی طرح امسال بھی نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے انفارمیشن سیل کی لائبریری میں چار ہفتے فائن آرٹس ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد ان طالبات کے لئے جو فائن آرٹس- ڈیزائننگ اور آرکیٹکچر جیسی فیلڈ میں دلچسپی رکھتی ہوں اور ان فیلڈز میں ڈگری حاصل کرنا چاہتی ہوں کی مناسب رنگ میں رہنمائی کرنا تھا۔

امسال فری ہینڈ ڈرائنگ کے علاوہ پینٹنگ میں مختلف "Medias" کے استعمال کے طریقے لیکچرز اور عملی رنگ میں کروائے گئے۔ اس کے علاوہ ڈیزائننگ اور فن مصوری کے جمالیاتی ذوق اور اس کے مشاہدہ، تجزیہ اور تنقید کو سمجھنے کی بہتر قابلیت پیدا کرنے کے لئے کتب- تاریخ اور دیگر تصویری ذرائع کا استعمال کیا گیا تاکہ طالبات کی بہتر رہنمائی ہو سکے۔

عملی کام (Figure Drawing) اور (Still Life) کے علاوہ مختلف موضوعات پر لیکچرز دیئے گئے۔ طالبات کی آسانی کے لئے مطالعہ کے لئے مواد بھی دیا گیا۔

مندرجہ ذیل موضوعات پر لیکچرز دیئے گئے:-

1-Elements of Design
2-Prinaples of Design
3- Composition, Proportion, Perspective, Tone, Colours and their effects,
4- Painting (Movements, Different styles, Different medias e.g. Water Colour, Oil colour,6pastles, Charcool)
5-Famous Painters
6- Introduction of instituting offering Fine Arts, Designins and Architecture.

گذشتہ سال کی نسبت امسال 15 کی بجائے 52 طالبات نے کلاس میں شرکت کی۔ بہتر طور پر چلانے کے لئے اس کو دو مساوی گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے گروپ کے لئے صبح ساڑھے سات تا ساڑھے نو بجے اور دوسرے گروپ کے لئے دس بجے تا بارہ بجے کے اوقات مقرر کئے گئے۔

یہ ورکشاپ 1999-7-5 تا 1999-7-27 جاری رہی اور اس میں مدرس کے فرائض مکرم سید عبدالسلام رضوان صاحب ابن سید عبدالرحمٰن صاحب نے ادا کئے جو نیشنل کالج آف آرٹس میں شعبہ ٹیکسٹائل ڈیزائننگ کے طالب علم ہیں۔ آپ نے بہت محنت اور وقت دے کر پڑھایا اور طالبات کی ہر ممکن رہنمائی کی۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ یہ کلاس ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

لندن میں پاکستانی سفارتخانے پر حملہ

لندن میں بدھ کے روز مظاہرین نے پاکستان پر طالبان کی حمایت کا الزام لگاتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ پاکستانی مشن کی عمارت کو نقصان پہنچانے کے علاوہ عمارت کے اندر فرنیچر اور گاڑیوں کی بھی توڑ پھوڑ کی۔ پاکستان نے اسلام آباد میں برطانوی ہائی کمشنر کو دفتر خارجہ طلب کرکے لندن میں پاکستانی سفارتخانے پر حملے پر شدید احتجاج کیا۔

دو بھارتی چوکیاں تباہ

بھارتی فوج کی چکوٹھی سیکٹر پر شدید فائرنگ سے ایک شخص محمد امین شہید اور مکان جل کر خاکستر ہو گیا۔ پاکستانی آرمی نے موثر جواب دیکر بھارت کی دو چوکیوں کو تباہ کر دیا ہے جس سے بھارت کا شدید نقصان ہوا۔

شمالی اتحاد کا دعویٰ

افغانستان میں شمالی اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے طالبان ملیشیا پر بڑا حملہ کرکے ایک بڑا علاقہ آزاد کرا لیا ہے۔ حملہ گزشتہ رات شمالی صوبے پروان پر کیا گیا صوبائی دارالحکومت چری کار اور کئی اہم اضلاع پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔

بل کلنٹن کا دورہ بھارت

امریکی صدر بل کلنٹن اگلے سال کے اوائل میں بھارت کا دورہ کریں گے۔ جس سے بھارت اور امریکہ کے تعلقات میں بہتری آئے گی۔

اسامہ کے حملوں کا خطرہ

سعودی جلاوطن اسامہ بن لادن کی طرف سے حملوں کے خدشات کے پیش نظر دنیا بھر میں 256 امریکی سفارتخانوں اور قونصلیٹ کو سخت حفاظتی اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

مجاہدین کے حملے

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے مختلف حملے کرکے 17- بھارتی فوجیوں کو ہلاک اور 13- کو زخمی کر دیا ہے۔ مجاہدین کی بڑھتی ہوئی کارروائیوں پر مسلم اکثریت والے علاقوں میں رات کا کرفیو نافذ کر دیا گیا۔

عبداللہ اوجلان کی اپیل مسترد

ترکی کے کرد باغیوں کے لیڈر عبداللہ اوجلان کی طرف سے مسلح بغاوت کو ختم کرنے کی اپیل کے جواب میں ترکی کے وزیر اعظم بلند اجویت نے کرد باغیوں کے ساتھ کسی قسم کی مصالحت کی اپیل مسترد کر دی ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے کو بطور سودے بازی کے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

کشتی جہاز سے ٹکرا گئی

بنگلہ دیش میں ایک کشتی جہاز سے ٹکرانے کے نتیجہ میں 45- افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ کشتی 50- افراد کو لیکر نارائن گنج سے ڈھاکہ جا رہی تھی۔ 5- افراد نے تیر کر جانیں بچائیں۔

ملازوچ کی پارٹی میں پھوٹ

یوگوسلاویہ کے صدر ملازوچ کی پارٹی میں پھوٹ پڑ گئی ہے اندرونی خلفشار کی وجہ سے سرب صدر ملازوچ کی پوزیشن کمزور ہو گئی ہے۔ اور انکی چھٹی کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔

آبادی میں اضافہ

ایشیا کی آبادی میں سالانہ 5- کروڑ افریقہ میں ایک کروڑ 70 لاکھ- لاطینی امریکہ میں تقریباً 80 لاکھ اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ بات اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں بتائی گئی ہے۔

گردے خریدنے والا گروہ گرفتار

امرتسر بھارتی پنجاب کے شہر میں پولیس نے ایک گردے خریدنے والے گروہ کے 7- افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ گردے خریدنے والے گروہ کو سرکاری افسروں کی سرپرستی حاصل ہے۔ فی گردہ 30 سے 60 ہزار روپے میں فروخت ہوتا ہے۔ گروہ کے ارکان نے کہا ہے کہ انسانی اعضاء خریدنے یا بیچنے کے لئے لوگ خود ان سے رابطہ کرتے ہیں۔

نیٹو کا نیا سیکرٹری جنرل

برطانیہ کے وزیر دفاع جارج رابرٹسن کو نیٹو کا نیا سیکرٹری جنرل نامزد کر دیا گیا ہے۔ وہ نیٹو کے حالیہ سیکرٹری ... یر سلانا کی جگہ لیں گے۔ 53 سالہ جارج رابرٹسن کا تعلق سکاٹ لینڈ سے ہے اور ٹونی بلیئر کے بااعتماد ساتھی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 6 اگست- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ
7-اگست- غروب آفتاب- 7-03
8-اگست- طلوع فجر- 3-54
8-اگست- طلوع آفتاب 5-26

کراچی میں دہشت گردی

کراچی میں دہشت گردی کی ایک اور واردات میں نامعلوم افراد نے پولیس چوکی پر حملہ کرکے ایک کانسٹیبل سمیت 2-افراد کو ہلاک کردیا اور تین افراد کو زخمی کردیا- پولیس کا کہنا ہے کہ حملہ آور کار پر سوار تھے انہوں نے پولیس چوکی پر تعینات اہلکاروں پر اندھا دھند گولیاں برسائیں اور فرار ہوگئے- گذشتہ ہفتہ بھی اسی طرح ایک پولیس چوکی کو نشانہ بنایا گیا تھا- جس میں ایک پولیس والا ہلاک ہوگیا تھا- ڈی آئی جی کراچی نے کہا ہے کہ یہ وارداتیں متحدہ کی قیادت کے ایماء پر کی جا رہی ہیں اور یہ لوگ شہر کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں- وائس آف امریکہ نے اس واقعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعات ایسے وقت میں پیش آئے جب متحدہ احتجاج کرنے میں لگی ہوئی ہے- یہ احتجاج اس وقت گیارھویں روز میں داخل ہوچکا ہے- ایم کیو ایم کے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ یا تو یہ وارداتیں حکومت کی سازش ہیں یا ان مفاد پرست قوتوں کی جو کراچی پر اپنا قبضہ مسلط کرنا چاہتی ہیں- حالانکہ ہم تو 9-اگست کو پرامن احتجاج کے اگلے مرحلے کی تیاریاں کررہے ہیں-

ناانصافی ختم نہ کی گئی تو خونی انقلاب آئے گا

وزیر اعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ چین اپنا نظام حکومت تبدیل کرکے اسلام کے قریب لے آیا ہے- حالانکہ اس نظام کے متعلق ہمیں 1400 سال پہلے درس دیا گیا تھا لیکن ہم نے اس پر عمل نہیں کیا- انہوں نے بتایا کہ چین کی ترقی عوام کے ذاتی اور اجتماعی کردار، نظم و ضبط، وقت کی پابندی اور ایثار و قربانی کی روایت میں مضمر ہے- انہوں نے کہا کہ تبدیلی انقلاب یا مشاورت کے ذریعے وقوع پذیر ہوتی ہے- انقلاب کا راستہ تباہی کا راستہ ہوتا ہے جبکہ مشاورت کا راستہ صحیح راستہ ہے اور ہمیں اس پر عمل پیرا ہونا چاہئے انہوں نے کہا کہ اگر ہم معاشرے سے ناانصافی ختم نہ کرسکے تو پھر خونی انقلاب نہیں رک سکتا- جن لوگوں کے ساتھ زیادتی ہوئی ہو یا معاشی ناانصافی ہوئی ہو یا جن کے حقوق چھینے گئے ہوں وہ تو خونی انقلاب لانے کی کوشش کریں گے- انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ چین میں کئی معاہدے کئے گئے ہیں جن کے مثبت نتائج چند ماہ بعد نکلیں گے-

امریکی سفارت خانوں کے لئے حفاظتی انتظامات

دنیا بھر میں امریکی سفارت خانوں کے لئے سخت حفاظتی انتظامات کئے جا رہے ہیں- بہت سارے سفارتی مراکز کے سامنے کنکریٹ اور سٹیل کی دیواریں کھڑی کی جارہی ہیں- 4 ہزار مزید گارڈ بھرتی کئے جارہے ہیں- 140- نئے سیکیورٹی ڈائریکٹر بھی مختلف سفارت خانوں میں متعین کئے جاچکے ہیں- ایسے تمام کاموں پر مجموعی طور پر ساڑھے گیارہ ارب ڈالر کے اخراجات کا اندازہ ہے- امریکی انتظامیہ کے نائب وزیر پیٹرک کینیڈی نے کہا ہے کہ دنیا میں 265 امریکی سفارت خانوں میں سے ایسے 50 سے بھی کم ہیں جو سیکیورٹی کے معیار پر پورے اترتے ہوں- ان پر کسی بھی وقت کینیا اور تنزانیہ جیسے بم حملے کئے جا سکتے ہیں- اخبار ٹائمز نے بتایا ہے کہ سفارتی عمارات کے علاوہ سفارت کاروں کے تحفظ کے لئے بھی اہم اقدام کئے جاچکے ہیں- اس کے علاوہ امریکہ نے مختلف ممالک میں اپنے 66 سفارت خانے اور قونصلیٹ ایک ہفتہ کے لئے عارضی طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے- پوری دنیا میں موجود 256- امریکی سفارت خانوں کو اسی ہفتے اپنی سیکیورٹی سخت کرنے کی ہدایات جاری کردی گئی ہیں-

نیشنل سیکیورٹی کونسل کی تشکیل

پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی نائب صدر محمد اعجاز الحق نے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں نیشنل سیکیورٹی کونسل کا قیام ضروری ہے- کیونکہ جمہوریت کو بچانے کے لئے چیک اینڈ بیلنس کا کوئی ادارہ ہونا چاہئے- انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں جمہوریت کو خطرہ صرف مارشل لاء سے ہے- اس لئے جمہوریت کو قائم رکھنے کے لئے بحرانوں کے دوران اختلافات پیدا کرنے کی بجائے اتفاق اور ہم آہنگی پیدا کی جائے- انہوں نے یہ باتیں ملتان میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں-

واپڈا میں دوبارہ فوجیوں کی تعیناتی کی تجویز

وزیر پانی و بجلی گوہر ایوب خان نے واپڈا میں دوبارہ فوجیوں کی تعیناتی کی تجویز مسترد کردی ہے- یہ تجویز چیئرمین واپڈا کی طرف سے پیش کی گئی تھی- انہوں نے کہا کہ واپڈا حالت جنگ میں نہیں جو اسے فوجی مدد کی ضرورت ہو انہوں نے کہا کہ ہمیں "مین پاور" نہیں بلکہ "برین پاور" کی ضرورت ہے- انہوں نے کہا چیئرمین واپڈا کی تجویز ناقابل قبول ہے- چیئرمین واپڈا کو چاہئے کہ پہلے وزارت پانی اور بجلی کو اس بات پر قائل کیا جائے کہ دوبارہ فوجی لانے کی ضرورت ناگزیر ہے- چیئرمین واپڈا نے تین ہزار فوجیوں کی خدمات طلب کی ہیں- انہوں نے کہا کہ وزارت پانی و بجلی واپڈا میں فوج کے کام کا جائزہ لے رہی ہے- جائزہ رپورٹ کے آنے کے بعد یہ صحیح طور پر کہا جاسکتا ہے کہ واپڈا نے کیا کھویا اور کیا پایا-

ججوں کی بدعنوانی کے الزامات میں برطرفی

بنکنگ کورٹس سے تعلق رکھنے والے دو ججوں کو برطرف کردیا گیا ہے- ان میں ایک کا تعلق کراچی اور دوسرے کا سرگودھا سے ہے- ان دونوں کے خلاف بدعنوانی کے الزام میں یہ اقدام کیا گیا ہے- بتایا گیا ہے کہ برطرفی کے علاوہ ان کے خلاف مقدمات بھی چلائے جائیں گے- وزارت عدل و قانون ٹیکس و کسٹم ٹریبونلز کے بری شہرت رکھنے والے افسروں کے خلاف بھی تحقیقات کر رہی ہے-

پولیس کے افسروں اور اہلکاروں کے خلاف اقدامات

وزیر اعظم پاکستان محمد نواز شریف نے اپنے پچھلے کراچی کے دورے میں پولیس کی زیادتیوں کا نوٹس لیا اور ڈی آئی جی کو حکم دیا کہ وہ بدعنوان اور عوام کے لئے مشکلات کا سبب بننے والے پولیس اہل کاروں اور افسروں کے خلاف سخت ایکشن لیں جس کے نتیجہ میں کراچی کے 216 پولیس افسروں کو برطرف کردیا گیا ہے اور 1226- کو مختلف سزائیں دی گئی ہیں-

بینظیر کی پاکستان واپسی

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن اور سابق وزیر اعظم بینظیر بھٹو نے حکمرانوں کو کہا ہے کہ وہ اگلے ماہ واپس آرہی ہیں- حکمرانوں میں اگر ہمت ہے تو اسے گرفتار کرکے دکھائیں- انہوں نے کہا کہ اسلام آباد پر یلغار کا وقت آگیا ہے اور جلد ہی عوام کا سیلاب اسلام آباد کی طرف مارچ کرے گا- پھر حکمرانوں کو پتہ چل جائے گا کہ مہنگائی کس طرح کی جاتی ہے- انہوں نے اپنی پارٹی سے کہا کہ نواز شریف ہٹاؤ ملک بچاؤ تحریک شروع کی جائے- انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمرانوں نے جس طرح ایٹمی پاکستان کو بزدل بنادیا ہے اسکی سزا ان کو گھر جانے کی صورت میں دی جائے گی- انہوں نے یہ بھی کہا کہ لانگ مارچ کی قیادت وہ خود کریں گی انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ موجودہ حکومت نے ناکام خارجہ پالیسی کے ذریعہ دوست ملکوں کا بھی اعتماد کھودیا ہے- انہوں نے یہ باتیں راؤ سکندر سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہیں-

مسلم لیگ جماعت اسلامی کا اتحاد

سپیکر پنجاب اسمبلی چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ انہیں جماعت اسلامی سے تعلقات میں تلخی کے خاتمہ کے بارے میں ناامیدی نہیں ہے- اسی طرح جماعت اسلامی کے ارکان کی اکثریت بھی تلخی کے خاتمے سے ناامید نہیں ہے-

شناختی کارڈ بنوانے کا نیا نظام

حکومت پاکستان نے شناختی کارڈ کے سلسلے میں پہلے دیا گیا پیچیدہ کارڈ پالیسی معطل کرکے دوبارہ آسان اور قابل عمل پالیسی اختیار کرنے کا اعلان کردیا ہے- اب نئے احکام کے مطابق پولیس سے کسی قسم کی تصدیق کرانا ضروری نہیں ہوگی- دیہی درخواست دہندگان کو صرف نمبردار سے تصدیق کرانا ہوگی اور نمبردار کا خود دفتر شناختی کارڈ میں آنا ضروری نہیں ہوگا- غیر رجسٹرڈ شناختی کارڈ کے لئے خاندان کا ایک فرد بھی فارم جمع کرا سکتا ہے رجسٹرڈ اور ڈوپلیکیٹ شناختی کارڈ شہریوں کو چار روز بعد مل سکے گا- فوج، سرکاری و نیم سرکاری اداروں کے ملازمین اپنے فارم اپنے محکمہ کے سربراہ سے تصدیق کرواکر بھیج سکتے ہیں-

☆☆☆☆☆☆

اپنی ہومیو پیتھک ضروریات کے لئے ہمیں یاد فرمائیں
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

پرانے، پیچیدہ "لاعلاج" امراض کا علاج
ہولزمک "لاسٹ ایڈ" ٹریننگ
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد بانی ہولز موپیتھی
31/55 علوم شرقی ربوہ 04524:212694 ☎

برائے فروخت
موٹر سائیکل رکشہ 89ء ماڈل الیکٹرونکس، شوکیس الماری، ڈائننگ ٹیبل معہ چھ کرسیاں برائے فروخت ہیں-
رانا لطف الرحمان خالد
افضل مارکیٹ گولبازار- ربوہ

نزلہ، زکام، چھینکیں
نیا یا پرانا زکام، ناک کی دیرینہ امراض کا بہترین اور موثر علاج

30/-	20 ML قطرے	GHP-354/GP
30/-	20 ML قطرے	GHP-67/GP
30/-	20 گرام گولیاں	GHP-54/A.B.T

مکمل آرام کیلئے مسلسل استعمال ضروری ہے تقریباً دو ماہ کا علاج -/450
تشخیص علاج ادویات
ہومیو پیتھک ادویات و علاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ، پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399
خصوصی رعایت کے ساتھ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ 04524-213160 ☎

خوشخبری
برقعہ کی سلائی میں حیرت انگیز کمی
سادہ برقعہ -/100 روپے میں
نیز برقعوں کا کپڑا بھی دستیاب ہے
فینسی ٹیلرز
بالمقابل جامعہ احمدیہ گیٹ نمبر 2 کالج روڈ ربوہ